

ایک نو مسلم پر کیا فرائض و منہیات عائد ہوتی ہیں

فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

(سنئیر رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله والصلاة والسلام على نبينا محمد وآله وصحبه وبعد :

اللہ تعالی نے تمام مخلوقات کو محض اپنی عبادت کے لیے ہی پیدا فرمایا ہے، فرمان الہی ہے:

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾ (الذاریات: 56)

(میں نے جنوں اور انسانوں کو محض اپنی عبادت کے لیے ہی پیدا کیا ہے)

اور اللہ تعالی کی عبادت اس کی بتلائی ہوئی شریعت کے مطابق ہی کی جاتی ہے۔ اس نے انبیاء ورسل علیہم السلام کو اسی لیے مبعوث فرمایا تاکہ وہ لوگوں پر شریعت الہی کی وضاحت کردیں۔ کیونکہ اللہ تعالی کی وہ عبادت جو اس کی شریعت کے مطابق نہ ہو باطل ہے۔ اور اپنے ان رسولوں کا سلسلہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ ختم فرمایا اور تمام لوگوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کو واجب قرار دیا:

﴿قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا﴾ (الاعراف: 158)

(آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں)

.

جو کوئی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہیں لاتا تو وہ کافر ہے۔ اور دینِ محمدی اسلام ہے جس کے سوا کوئی دین اللہ تعالی کو قابل قبول نہیں، فرمان الہی ہے:

﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلامِ دِيناً فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ (آل عمران: 85)



(اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا طالب ہوگا تو وہ اس سے ہر گز بھی قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا)

اور وہ اسلام جو محمد ﷺ لے کر آئے اس کے پانچ ارکان ہیں: 1-لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں) کی گواہی دینا، 2-نماز قائم کرنا، 3-زکوۃ ادا کرنا، 4-رمضان کے روزے رکھنا اور 5- استطاعت ہوتے ہوئے بیت اللہ کا حج کرنا۔

جو کوئی اسلام میں داخل ہونا چاہے اس پر کیا واجب ہے

سب سے پہلے تو شہادتین کا اقرار کرے پھر مندرجہ ذیل طریقے سے ارکان اسلام ادا کرے:

1-زبان سے کہے کہ "أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمد رسول الله" (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے رسول ہیں)، اس کا تلفظ علانیہ طور پر ادا کرے۔

2-اپنی پوری زندگی دن و رات میں پانچ وقت کی نماز پڑھے: فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔ فجر کی دو رکعات ہیں، ظہر کی چار، عصر کی بھی چار، مغرب کی تین اور عشاء کی چار۔ یہ تمام نمازیں وضوء کرنے کے بعد ہی پڑھی جائیں اور وضوء اس طرح کیا جائے کہ پاک پانی سے (دونوں ہاتھوں کو کلائی تک دھونے کے بعد) پورے چہرے کو (منہ میں پانی ڈال کر کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنے کے ساتھ) دھویا جائے، پھر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھویا جائے، پھر سر کا مسح کرکے آخر میں دونوں پیروں کو ٹخنوں تک دھویا جائے۔

3-اگر اس کے پاس اس کی ضرورت سے زائد مال ہو تو اس کا اڑھائی فیصد سالانہ فقراء و مساکین کو ادا کرے، اور اگر اس کے پاس ضرورت سے زائد مال نہ ہو تو اس پر کوئی زکوۃ نہیں۔

4-رمضان جو کہ ہجری سال کا نواں مہینہ ہے میں پورے رمضان روزے رکھے اس طور پر کہ طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور اپنی بیوی سے مجامعت کرنے سے پرہیز کرے۔ البتہ وہ صرف رات کے اوقات میں کھا، پی اور جماع کر سکتا ہے۔

5-اگر اس کے پاس مالی اور بدنی قدرت ہے تو وہ اپنی پوری عمر میں ایک بار بیت اللہ کا حج کرے اور اگر اس کے پاس مالی استطاعت تو ہے مگر بدنی استطاعت نہیں جیسے کہ بہت ضعیف یا دائمی مریض تو وہ ایک دفعہ کسی کو اپنے حج کا نائب بنالے۔

6- اس کے علاوہ جتنی اطاعات وعبادات ہیں وہ سب انہی ارکان کی مکملات (تکمیل کرنے والے) ہیں۔

ایک مسلمان پر کن چیزوں سے بچنا واجب ہے

1-شرک یعنی غیر اللہ کی عبادت جس میں فوت شدگان کو پکارنا، ان کے لیے ذبح ونذر و نیاز کرنا بھی شامل ہے کو اس کی تمام انواع کے ساتھ ترک کرنا۔

2-ہر قسم کی بدعات یعنی وہ عبادات جنہیں رسول اللہ ﷺ نے مشروع قرار نہیں دیا کو ترک کردینا، کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ'' [1] (جس کسی نے کوئی ایسا عمل کیا جس کا ہم نے حکم نہ دیا ہو تو وہ مردود ہے) یعنی ناقابل قبول ہے۔

3-رباء (سود)، جوا، رشوت، معاملات میں جھوٹ بولنا، حرام اشیاء کی خرید وفروخت کرنا چھوڑ دے۔

4-زنا یعنی اپنی شرعی بیوی کے علاوہ کسی دوسری عورت سے جماع کرنا اور لواط یعنی ہم جنس پرستی چھوڑ دے۔

5-شراب نوشی، سوہر کا گوشت کھانا، غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ اور مردار کھانے کو ترک کردے۔

---

[1] البخاري الصلح (2550) ، مسلم الأقضية (1718) ، أبو داود السنة (4606) ، ابن ماجه المقدمة (14) ، أحمد (256/6)۔



6-اہل کتاب (یہود و نصاری) کے علاوہ دوسری کافرہ عورتوں سے نکاح کرنا چھوڑ دے۔

7-اپنی پہلے سے موجود کافرہ بیوی جو کہ اہل کتاب میں سے نہیں سے نکاح ختم کردے ہاں اگر وہ اس کے ساتھ یا عدت کے درمیان مسلمان ہو جاتی ہے تو وہ اس کے نکاح میں باقی رہے گی۔

8-اگر ختنہ کروانا اس کے لیے ضرر رساں نہ ہو تو وہ کسی مسلمان ڈاکٹر سے ختنہ کروائے۔

9-اگر وہ دیارِ کفر سے دیارِ اسلام ہجرت کرسکتا ہو تو کرلے ورنہ وہ اسی دیار کفر میں رہ سکتا ہے بشرطیکہ اپنے دین پر مضبوطی سے کاربند رہے۔

کتبہ،
صالح بن فوزان الفوزان
رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب
1433/03/19ھ
(شیخ کی آفیشل ویب سائٹ سے ماخوذ مقالہ)



تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحید خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی و مفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتویٰ دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔